میں نے سندھ میں کیا دیکھا

مشاہداتی رپورٹ عتیق الرحمٰن

مورخہ ۱۴ جون بروز بدھ شام تقریبا ساڑھے چھ بجے چار اشخاص پر مشتمل جامعہ سلفیہ کا ایک وفد "فضیلۃ الشیخ" مولانا محمد ادریس سلفی صاحب حفظہ اللہ کی قیادت میں جامعہ بحرالعلوم السلفیہ میرپور خاص سندھ کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ اسلامی اخوت کے رشتے کو مضبوط کرنے کی غرض سے ایک اہم دورے پر روانہ ہوا۔ اس وفد میں فضیلۃ الشیخ کے علاوہ حضرت مولانا عبدالحنان زاہد صاحب حفظہ اللہ اور مولانا عبدالحمید مہر صاحب اور راقم بھی شریک تھا۔

اس وفد کو روانہ کے لئے پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر، جناب محمد شفیق کاشف، پریس سیکرٹری جامعہ سلفیہ اور جناب عتیق الرحمٰن ریلوے اسٹیشن فیصل آباد تک پہنچے اور رخصت فرمایا۔

یہ وفد خیرو عافیت سے ۱۵ جون کو ٹھیک ایک بجے حیدر آباد اسٹیشن پر پہنچا جہاں پہلے سے ہی جامعہ سلفیہ کے سابق استاذ اور جامعہ بحرالعلوم السلفیہ سندھ کے محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحئی صاحب عابد مدظلہ العالی اپنے رفقاء کی معیت میں استقبال کے لئے موجود تھے انہوں نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ نماز ظہر حیدر آباد اسٹیشن پر ادا کرنے کے بعد تقریبا پونے دو بجے ٹرین کے ذریعہ میرپور خاص کے لئے روانہ ہوئے۔ نماز عصر میرپور خاص میں ادا کی گئی۔ پھر سفر کی تھکاوٹ کی وجہ سے کچھ دیر آرام کیا گیا۔ چنانچہ نماز مغرب معزز اراکین وفد نے جامعہ بحرالعلوم السفیہ کی نہایت ہی عالیشان، وسیع و عریض اور انتہائی خوبصورت مسجد میں ادا کی۔ جہاں میرپور خاص کے معزز افراد سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ جن میں خاص الخاص بزرگ شخصیت محترم جناب حاجی محمد اسماعیل مدظلہ العالی سے ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جامعہ کے طلباء اور اساتذہ سے ملاقات بھی ہوئی۔

بعد ازاں وفد کو حاجی اسماعیل صاحب کی میزبانی کا شرف حاصل رہا۔ اور مغرب کی نماز کے بعد شہر کے دوسرے بزرگ اور اہل علم اشخاص بھی پہنچ گئے۔ جن سے ملاقات کرکے نہایت ہی خوشی ہوئی۔ جن میں خاص کر مولانا فضیلۃ الشیخ رحمانی صاحب مولانا محمد رفیق مدنی صاحب، جناب پروفیسر محمد اسلم صاحب، جناب محمد ادریس صاحب، مولانا عبدالسلام صاحب، مولانا افتخار صاحب، ڈاکٹر محمد سعید صاحب اور دیگر رفقاء شامل ہیں۔

وفد کے شرکاء نے میرپور خاص میں اپنے اصلی مشن تبلیغی فریضے کو بھی سرانجام دیا۔ جس کی ایک کڑی شہر کی مساجد میں خطبات جمعہ کا اہتمام تھا شہر کی مرکزی مسجد میں وفد کے امیر فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا محمد ادریس سلفی صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جامعہ بحرالعلوم السلفیہ کی جامع مسجد میں حضرت مولانا عبدالحنان زاہد نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ جبکہ جامع مسجد محمدی میں راقم نے خطبہ دیا۔ اسی طرح رات کو تبلیغی و اصلاحی جلسوں کا انعقاد بھی کیا گیا۔ جس میں وفد کے شرکاء نے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر امیر وفد نے جامعہ کے طلباء کے ساتھ بھی ایک محفل کا اہتمام کیا جس میں انہیں پند و نصائح سے نوازا گیا۔ یہاں اگر میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے قائدین جناب پروفیسر ساجد میر صاحب، الحاج میاں فضل حق صاحب، حافظ عبداللہ صاحب شیخوپورہ اور میرپور خاص کے مرکزی قائدین اور پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری یٰسین ظفر صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحیٔ عابد صاحب، محترم المقام حاجی محمد اسماعیل صاحب ایڈووکیٹ اور جناب حاجی محمد ہاشم صاحب کی بحرالعلوم السلفیہ کے لئے تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش نہ کروں تو یہ ناانصافی ہوگی۔ کیونکہ بحرالعلوم السلفیہ غالباً ۱۹۸۳ء سے قائم شدہ ہے۔ جن کے منتظمین اعلیٰ حاجی اسماعیل صاحب اور حاجی محمد ہاشم ہیں یہ مدرسہ مسلسل اتار چڑھاؤ نہیں، بلکہ صرف اتار کا شکار رہا ہے۔ ۱۲ سال کے طویل عرصہ میں صرف دو مرتبہ جامعہ کے حالات کچھ کچھ بہتر محسوس کئے گئے۔ ایک تو موجودہ وقت میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحیٔ عابد کی زیر سرپرستی اور ایک دفعہ اس سے پہلے، اس کے علاوہ جامعہ کے حالات ناقابل بیان کردہ حد تک خراب رہے۔ لیکن مبارک باد کے مستحق ہیں حاجی محمد اسماعیل اور حاجی محمد ہاشم کہ جن کی مسلسل محنت کشوں

اور کاوشوں سے مالی اور قیمتی وقت کی قربانی کے ساتھ میرپور خاص میں لگایا گیا یہ تعلیمی پودا بالکل سڑنے سوکھنے اور جھڑنے کے بعد ایک بار پھر ہرا دکھائی دینے لگا ہے۔ ان کوششوں میں مرکزی جمعیت پاکستان کے قائدین اور چودھری یٰسین ظفر صاحب کا بھی بہت زیادہ ہاتھ ہے کہ ان کی مہربانیوں سے مولانا عبدالحیٔ عابد کو سندھ روانہ کیا گیا جن کی سرپرستی میں جامعہ کے حالات آج بہت بہتر ہو چکے ہیں۔ اس میں مولانا عبدالحیٔ صاحب کی قربانی کو بہت بڑا دخل ہے کہ انہوں نے اپنے عزیز و اقارب کو اپنے دوست احباب اور اپنے حلقہ ارادت کو چھوڑ کر صرف اللہ کی رضا کیلئے وہاں کی سرپرستی کو قبول فرمایا۔ چودھری یٰسین ظفر صاحب اور مولانا عبدالحیٔ عابد صاحب کے بارے میں حاجی اسماعیل صاحب اور حاجی ہاشم صاحب کے جو جذبات ہیں وہ قابل قدر اور قابل تعریف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حقیقت میں ان بزرگوں نے ہمارا بازو پکڑ لیا ہے ان کے آنے کے بعد ہمیں بہت زیادہ چین، سکھ اور سکون نصیب ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کی سعی حسنہ و جمیلہ کو شرف قبولیت بخشے اور جامعہ بحر العلوم السلفیہ بلکہ تمام دینی اداروں کو دن دگنی، رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

اس وفد کی سندھ آمد کو سندھ کی جماعت نے بہت سراہا اور اسے تعلقات کی مضبوطی کی ایک کڑی قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے قائدین اور جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام جاری رکھے گی۔ جو ایک دوسرے کی خبرگیری اور جماعتی کاموں کی ترقی میں بہت زیادہ ممد و معاون ثابت ہوں گے۔